سوال

(238) عورت کا اپنے فوت شدہ خاوند کو دیکھنا اور اس کو غسل دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے اپنے فوت شدہ شوہر کو دیکھنا جائز ہے یا کہ اس کو دیکھنا حرام ہے؟ اور کیا عورت اپنے شوہر غسل دے سکتی ہے جب اور کوئی غسل دینے والا موجود نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے اپنے فوت شدہ خاوند کو دیکھنا جائز ہے اور علماء کے زوجین میں سے ہر ایک کے دوسرے کو وفات کے بعد غسل دینے کے حکم کے متعلق مختلف اقوال میں سے صحیح قول یہ ہے کہ وہ اس کو غسل دے سکتی ہے؟ اگرچہ ان کے علاوہ بھی کوئی غسل دینے والا موجود ہو کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول ہے۔

"اگر ہم کو اس مسئلہ کا پہلے علم ہوتا جس کا ہمیں بعد میں علم ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف آپ کی بیویاں ہی غسل دیتیں۔"[1] اس کو ابوداؤد رحمة اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

اور اس لیے بھی کہ بلاشبہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ وصیت کی تھی کہ ان کو ان کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا غسل دے چنانچہ انھوں نے غسل دیا۔ نیز اس لیے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی بیوی اُم عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے غسل دیا۔ اور اہل علم کے نزدیک یہ بھی صحیح ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو جب وہ فوت ہو جائے تو اس کو غسل دے اس لیے ابن منذر نے بیان کیا ہے کہ بلاشبہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ان کی وفات کے بعد غسل دیا تھا اور یہ بات صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے درمیان مشہور تھی تو انھوں نے اس کا انکار نہیں کیا لہذا یہ ان کا اجماع ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ حسن سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3141)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف